سوال

(156)انٹر نیٹ کے ذریعے منگیتر کو تصویر بھیجنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا لڑکی کے لیے انٹر نیٹ کے ذریعے اپنی تصویر منگیتر کو بھیجنا جائز ہے تاکہ وہ شادی کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کر سکے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے خیال میں ایسا کرنا جائز نہیں اور اس کی وجوہات یہ ہیں :

1۔ اس لیے کہ اسے دیکھنے میں دوسرے بھی شریک ہو سکتے ہیں۔

2۔ اس لیے کہ تصویر مکمل طور پر حقیقت بیان نہیں کرتی، کتنی ہی ایسی تصویریں ہیں جنھیں دیکھا گیا اور پھر جب لڑکی کا مشاہدہ کیا گیا تو وہ تصویر سے بالکل ہی مختلف تھی۔

3۔ ہو سکتا ہے یہ تصویر منگیتر کے پاس ہی رہے اور وہ منگنی توڑنے کے بعد اس تصویر کے ذریعے لڑکی کو بلیک میل کرے اور جس طرح چاہے لڑکی کو نچاتا پھرے۔ (واللہ اعلم)

(شیخ ابن عثمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص225

محدث فتویٰ